اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر غلام نبی

قادیان دارالامان

ٹیلیفون نمبر ۹۱

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۲۶ | ۱۸ رمضان المبارک ۱۳۵۷ھ | یوم شنبہ | مطابق ۱۲ نومبر ۱۹۳۸ء | نمبر ۲۶۱

صدقۃ الفطر اور اس کا صحیح مصرف

احباب اور عہدہ داران جماعت کی ذمہ واری

رمضان المبارک ایک نہایت بابرکت مہینہ ہے جس میں اگر انسان کوشش کرے۔ اور رمضان کی حقیقت سے پوری طرح آگاہ ہو کر عمل پیرا ہو۔ تو خدا تعالیٰ کی خاص خوشنودی حاصل کر سکتا ہے۔ روزہ صرف بھوکے رہنے کا نام نہیں۔ بلکہ اس میں بہت سی حکمتیں ہیں منجملہ ان کے ایک یہ بھی ہے۔ کہ روزہ دار غریب و مساکین لوگوں کی تکالیف کا بآسانی اندازہ کر سکے۔ جو نانِ شبینہ کے میسر نہ آنے کی وجہ سے فاقہ کشی برداشت کرنے پر مجبور ہوتے ہیں:۔

چونکہ روزہ دار ایک ماہ کے تجربہ سے بھوک وغیرہ کی تکلیف کا پوری طرح احساس کر چکے ہوتے ہیں۔ اس لئے اس موقعہ پر نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غرباء و مساکین کی امداد اور ہمدردی کے لئے صدقہ و خیرات کی خاص طور پر تاکید فرمائی۔ اور اس احساس کا عملی ثبوت دینے کے لئے مسلمانوں پر صدقۃ الفطر کا ادا کرنا فرض قرار دے دیا۔ چنانچہ ہر سال رمضان میں لازمی طور پر یہ صدقہ ادا کیا جاتا ہے۔ لیکن ظاہر ہے کہ اگر اس کا صحیح طور پر استعمال نہ ہو۔ تو صدقہ کی غرض مفقود ہو جاتی ہے:۔

چونکہ صدقۃ الفطر غرباء و مساکین کی احتیاجوں کو پورا کرنے کے لئے ہوتا ہے۔ اس لئے مقامی جماعت میں اگر حقیقی غریب و مساکین ہوں۔ تو صدقۃ الفطر کی فراہم شدہ رقم میں سے حسب ضرورت ان کو دیا جانا چاہیئے اور اگر کوئی رقم بچ جائے۔ یا جماعت میں غریب مسکین نہ ہونے کی وجہ سے صدقۃ الفطر کی رقم مقامی طور پر خرچ ہی نہ ہو۔ تو ایسی رقم مرکز میں ان غریب اور غیر مستطیع اصحاب و طلباء کے لئے بھیج دی جائے۔ جو مختلف جگہوں سے بسلسلہ تعلیم وغیرہ آئے ہوئے ہیں اور جن کے اخراجات کی ذمہ واری سلسلہ پر ہے۔ ایسا نہیں ہونا چاہیئے۔ کہ یہ رقم اپنے طور پر کسی غیر مستحق شخص کو دے دی جائے۔ یا مقامی ضروریات پر مثلاً مساجد یا اور اسی قسم کی ضروریات میں خرچ کر لی جائے۔ یہ صدقہ محض غرباء اور مساکین کے لئے ہے۔ اس لئے احباب اور عہدہ داران جماعت کو اس امر کا خیال رکھنا چاہیئے:۔

یہ صدقہ عید سے بہت دن پہلے وصول ہو جانا چاہیئے۔ تاکہ عید سے قبل غرباء و مساکین میں تقسیم کیا جا سکے۔ اور وہ لوگ بھی عید کی خوشی کا سامان مہیا کر سکیں:۔

جو احباب کسی جماعت احمدیہ کے ذریعہ چندہ ادا نہیں کر رہے بوجہ اس کے کہ وہ اکیلے رہتے ہیں۔ انہیں چاہیئے۔ کہ وہ اپنا صدقۃ الفطر قادیان بھجوا دیں:۔

یہ صدقہ ہر ایک طبقہ کے انسان پر یکساں طور پر واجب ہے جس کا ادا کرنا ہر ایک مرد۔ عورت۔ بچے بوڑھے۔ آزاد اور غلام کے لئے ضروری ہے۔ جو خود نہ ادا کر سکتا ہو۔ اس کی طرف سے ادا کرنے کا اس شخص کو ذمہ وار قرار دیا گیا ہے۔ جو اس کے اخراجات کا ذمہ وار۔ اور کفیل ہو:۔

صدقہ میں گندم۔ جو۔ منقہ۔ پنیر انگور۔ اور کھجوریں دی جا سکتی ہیں۔ چونکہ اس ملک میں بافراط گندم پیدا ہوتی ہے۔ اس لئے بآسانی گندم ادا کی جا سکتی ہے۔ جو عام طور پر اس ملک کی خوراک ہے:۔

فطرانہ کی مقدار ہر ایک فرد کے لئے ایک صاع ہے۔ جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ کا ایک پیمانہ ہے جس میں تین سیر غلہ آتا ہے۔ گو نصف صاع بھی دینا جائز بتایا جاتا ہے لیکن مستحب پورا صاع ہے:۔

صدقۃ الفطر میں جنس کی بجائے اس کی قیمت بھی دی جا سکتی ہے آج کل گندم کے اس نرخ کے لحاظ سے جو قادیان میں ہے۔ یعنی شرح ۳/ فی من ایک صاع کی قیمت ۲/ بنتی ہے جہاں گندم کا نرخ اس سے کم و بیش ہو۔ وہاں اس کی قیمت نرخ کے مطابق ہوگی:۔ ناظر بیت المال قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیحؑ

قادیان ۱۰ نومبر - سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق آج ۷ بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے - کہ حضور کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے - الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت سردرد - تپ اور نزلہ کے باعث بہت علیل ہے - احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا فرمائیں ؛

۹ نومبر شام کو ولائت سے تشریف لانے والے احمدی قافلہ کے اعزاز میں خان محمد عبد اللہ خان صاحب نے بہت سے اصحاب کو دعوتِ طعام دی جس میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے بھی شمولیت فرمائی - آج شام سیدہ ام طاہر احمد حرم ثانی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے ان کے اعزاز میں دعوت طعام دی ؛

آج بعد نماز عصر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے چودہری بدر سلطان صاحب مجاہد تحریک جدید کا نکاح امۃ القدیر بنت شیخ عبد الحمید صاحب ڈیرہ دون سے بعوض پانچ صد روپیہ مہر پڑھا - اللہ تعالےٰ مبارک کرے ؛

لنڈن میں مولانا عبد الرحیم صاحب درد اور مولانا شیر علی صاحب کو الوداعی پارٹی

مکرم مولوی عبد الرحیم صاحب درد امام مسجد احمدیہ لنڈن اور حضرت مولوی شیر علی صاحب ۲۶ اکتوبر کی صبح کو دس بجے وکٹوریہ سٹیشن سے بعزم ہندوستان روانہ ہوئے - ریل کے چلنے سے پہلے دعا کی گئی - اور پھر ہر دو بزرگوں سے احباب جماعت نے مصافحہ کیا - چونکہ سفر کی تاریخ کے تعین کا علم صرف ایک روز پہلے ہوا - اس لئے اسی روز یعنے ۲۵ کی شام کو ایک الوداعی ٹی - پارٹی دی گئی - جس میں ممبران جماعت احمدیہ کی طرف سے برادرم ڈاکٹر سلیمان صاحب اور مسٹر خیر اللہ ویلز اور میر عبد السلام صاحب نے مختصر تقریروں کے ذریعہ اپنے تاثرات کا اظہار فرمایا - ڈاکٹر سلیمان صاحب نے جناب درد صاحب کے کام کا ذکر کرتے ہوئے کہا - کہ آپ نے اس امر کے لئے خاص طور پر کوشش فرمائی - کہ یہاں اسی طرح پر کام ہو جیسا کہ مرکز میں ہوتا ہے - اور ہمارے درمیان اتنا عرصہ گزارنے کے بعد آپ کی جدائی کا ہمیں رنج ہے - مسٹر خیر اللہ ویلز انگریز نومسلم نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے اس امر کی درخواست کی - کہ تمام افراد جماعت کا سلام اور پیام وفاداری حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پہونچائیں - پھر میر عبد السلام صاحب نے جناب درد صاحب کی مشغولیت اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے احکام کی تعمیل کے لئے انتہائی کوشش کرنا اور افراد جماعت کی بوقت ضرورت ہر طرح مدد کرنے کا ذکر کیا - اور اس امر پر اظہار افسوس کیا کہ تنگی وقت کی وجہ سے ہر دو بزرگوں کی شان کے مطابق پارٹی کا انتظام اعلےٰ پیمانہ پر نہیں کیا جا سکا - جواباً حضرت مولوی شیر علی صاحب نے مختصر سی تقریر فرمائی جس میں احباب جماعت کا شکریہ ادا کیا - اور تکمیل ترجمہ قرآن کے لئے دعا کے واسطے خاص طور پر توجہ دلائی - بعد ازیں مولانا درد صاحب نے تقریر کرتے ہوئے بعض افراد جماعت کے نام لے کر اور عموماً تمام ممبروں کی اعلےٰ فرمانبرداری کی تعریف کی - اور کہا کہ بعض اوقات انہوں نے ایسے امور جماعت کے سامنے پیش کئے - جن کے بجالانے کے لئے احباب کو جفاکشی اور وقت کی قربانی کی ضرورت تھی - لیکن مجھے بہت خوشی ہے - کہ جسکو بھی میں نے کوئی کام سپرد کیا - اس نے اپنی مرضی کے خلاف پاتے ہوئے بھی اسکو سرانجام دیا - پھر آپ نے حضرت مولوی شیر علی صاحب اور اپنی روانگی کے تعین کی تاریخ میں تاخیر کے اسباب اور اس امر کا ذکر کیا - کہ ترجمہ قرآن کی تکمیل کے لئے قادیان دارالامان جانا کیوں ضروری ہے - دعا پر یہ مبارک تقریب ختم ہوئی - خاکسار جلال الدین شمس

شکرِ خدا کہ جس نے بچھڑے ہوئے ملائے

از جناب ذوالفقار علی خان صاحب گوھر

ناصر مظفر آئے درد اور شیر آئے
شکرِ خدا کہ جس نے بچھڑے ہوئے ملائے

آئے مبارک احمدان بھائیوں کے ہمراہ
بادِ بہار آئی دل کے کنول کھلائے

برسوں کے بعد جاگا سویا ہوا نصیبا
پیارے سفر سے آئے لوح سرور لائے

گھڑیاں مفارقت کی صد شکر کٹ گئیں اب
دل میں تڑپ رہے تھے ارمان جو بر آئے

آنکھیں ترس رہی تھیں - جن جنکے دیکھنے کو
فضلِ خدا نے ہم کو پھر چہرے وہ دکھائے

آنکھوں میں اور دلوں میں چہروں پہ اور لبوں پر
موجیں مسرتوں کی رقصاں ہیں سر اٹھائے

ہے طرفہ یہ تماشہ روزہ ہے آج منجھلا
مغرب سے چاند نکلے اور عید ساتھ لائے

ہم تین چاند دیکھیں پھر عید کیوں نہ سمجھیں
دنیا تو عید اپنی اک چاند پر منائے

یہ پاک ذریت ہے یارب مرے نبی کی
تو جنکو خود بڑھائے کیونکر کوئی گھٹائے

اک سے ہزار کردے نور اپنا ان میں بھردے
سب انکے متبع ہوں اپنے ہوں یا پرائے

شیر علی ہے فاضل اور درد جیسے کامل
جال باز احمدیت کوئی ہمیں دکھائے

فضلِ عمر کی بیعت سے شرف یہ ملا ہے
یوں ایم - اے - بی - اے لاکھوں پھرتے ہیں منہ اٹھائے

گوھر کی یہ دعا ہے یارب قبول کرلے
اس باغ احمدیت میں وہ بہار آئے

جس کے اثر سے دنیا ہو ایک باغ عرفاں
جس کے سبب سے عالم نور ہدیٰ کو پائے

یہ شرک و کفر و عصیاں مٹ جائیں جس کے دم سے
توحید ہو مسلط دنیا پہ وہ دن آئے

سپرنٹنڈنٹ صاحب پولیس گورداسپور کا تبادلہ

مسٹر سی - ایچ ایورٹ صاحب آئی - پی جو اکتوبر ۱۹۳۶ء میں بحیثیت سپرنٹنڈنٹ پولیس گورداسپور تشریف لائے تھے - نہائت شرافت اور خوش خلقی کے ساتھ قریباً دو سال کے بعد لائلپور تبدیل ہو کر تشریف لے گئے ہیں - اور اب ان کی جگہ مسٹر جی - ڈی ہالینڈ لے آئے ہیں - جن کے متعلق ہمیں امید ہے کہ وہ بھی ہمیشہ انصاف قائم کرنے کی کوشش کریں گے ؛

احباب وی - پی وصول کرلیں

احباب کرام کو اطلاع دی جاتی ہے - کہ ۹ نومبر کو وی - پی ڈاکخانہ میں دیئے جاچکے ہیں - جن احباب نے ۸ نومبر سے قبل دفتر کو وی - پی رکوانے کے متعلق اطلاع دے دی تھی - ان کے نام وی - پی نہیں کئے گئے - وہ احباب حسب وعدہ اپنے اپنے چندے بھجوا دیں - جن احباب کی طرف سے ۸ نومبر کے بعد دفتر ہذا میں وی - پی روکنے کے لئے اطلاعات موصول ہوں گی - ان کی تعمیل کسی صورت میں نہیں ہو سکے گی - لہذا انہیں چاہیئے کہ وی - پی وصول کرنے کا انتظام فرمالیں ؛

احباب کا فرض ہے کہ "الفضل" کی مالی مشکلات کے پیش نظر تکلیف اٹھا کر بھی وی - پی وصول کرلیں - ایسے احباب جنہوں نے وی - پی روکنے کے لئے دفتر کو قبل از وقت اطلاع نہیں دی ہوگی - اور اس امر کے باوجود وہ وی - پی واپس کردینگے وہ یقیناً دفتر کو نقصان پہونچانے کا موجب ہوں گے - اور یہ ایک نہائت ہی افسوسناک بات ہوگی - امید ہے کہ تمام احباب کرام جنہیں وی - پی پہونچیں - وہ انہیں وصول فرمالیں گے ؛

(مینیجر الفضل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعمالِ صالحہ ـــــ اور ـــــ فیوضِ آسمانی

"نیکی کو سنوار کر ادا کرو۔ اور بدی کو بیزار ہو کر ترک کرو"

(حضرت مسیح موعود)

۲

۲۔ عفت

نیکیوں میں سے ایک بہت بڑی نیکی عفت یعنی پرہیزگاری ہے۔ جس کے حصول کے کئی ایک طریق ہیں۔ مثلاً

(۱) غضِ بصر کیا جائے۔ اور نامحرم پر نظر ڈالنے سے اپنے آپ کو بچایا جائے۔

(۲) کانوں کو بھی نامحرموں کی آواز سے حتے الامکان دور رکھنا چاہیئے۔ اور گانے بجانے اور اس کے سننے سے پرہیز کیا جائے۔

(۳) نامحرموں کے متعلق باتیں نہ سنی جائیں۔

(۴) مجرد کو نکاح کر لینا چاہیئے۔

(۵) نفلی روزے رکھے جائیں۔

(۶) ان تمام مقامات سے اپنے آپ کو بچایا جائے۔ جن میں اس فعلِ بد کا اندیشہ ہو۔ لاتتبعوا خطوات الشیطان شیطان کے قدموں کی پیروی مت کرو۔ کہ اس کا ہر قدم تمہیں نیکی سے دور لے جائے گا۔

۳۔ مواخات

ایک نیکی مواخات یعنی آپس میں بھائی بھائی بن کر رہنا ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں۔ اے لوگو! آپس میں بغض نہ رکھو۔ حسد نہ کرو۔ دوستی اور محبت منقطع نہ کرو۔ اور اللہ تعالےٰ کے فرمانبردار بندے اور باہم بھائی بھائی بن جاؤ۔ کسی مسلمان کے لئے یہ جائز نہیں۔ کہ وہ اپنے مسلمان بھائی سے تین دن رات سے زیادہ ملنا جلنا ترک کرے۔

۴۔ احسان

ایک نیکی احسان ہے۔ اللہ تعالےٰ نے اس کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا ہے احسن کما احسن اللہ الیک۔ جس طرح خدا نے تم پر فضل کیا ہے۔ اسی طرح تمہارا بھی کام ہے۔ کہ تم اللہ تعالےٰ کی صفتِ رحمانیت کا مظہر بنتے ہوئے انہیں فیض پہونچاؤ۔ ہر کام کا معاوضہ طلب کرنا کوئی خوبی کی بات نہیں۔ آنریری خدمات سرانجام دینا۔ لوگوں کو مفت تعلیم دینا۔ مفت علاج معالجہ کرنا۔ مصیبت کے وقت ہاتھ بٹانا۔ محتاجوں کی خفیہ مدد کرنا۔ یہ سب نیکیاں ہیں۔ جن کے حصول کی طرف توجہ کرنی چاہیئے

۵۔ عیادتِ مریض

ایک نیکی بیمار کی عیادت کرنا ہے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں۔ ایک مسلمان جب اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کرتا ہے۔ تو واپس آنے تک بہشت کی میوہ خوری میں رہتا ہے۔ ایک اور موقعہ پر فرمایا۔ کہ عیادت کرنے والے کے لئے ستر ہزار فرشتے صبح سے شام تک دعائیں کرتے رہتے ہیں۔ اور اگر وہ پچھلے پہر عیادت کرے تو صبح تک وہ اس کے لئے دعاؤں میں مصروف رہتے ہیں ایک دفعہ فرمایا۔ قیامت کے دن اللہ تعالےٰ بعض لوگوں سے کہیگا۔ کہ میں بیمار تھا۔ مگر تم نے میری عیادت نہ کی۔ وہ عرض کریں گے اے خدا تو کب بیمار ہوا۔ کہ ہم تیری عیادت کرتے۔ اللہ تعالےٰ فرمائے گا۔ میرا فلاں بندہ بیمار تھا۔ اگر تم اس کی عیادت کو جاتے۔ تو گویا تم میرے پاس آتے۔ مگر چونکہ تم نے اس کی عیادت نہیں کی۔ اس لئے تم نے اسے نہیں بلکہ مجھے دکھ پہونچایا ہے۔ غرض یہ بھی ایک بڑی نیکی ہے جس کا بنی نوع انسان کے ساتھ تعلق ہے۔

۶۔ پڑوسی کے حقوق

ایک نیکی یہ ہے۔ کہ پڑوسی کے حقوق ادا کئے جائیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ جبریل مجھے ہمیشہ ہمسایہ کے حقوق کی نگہداشت کے متعلق تاکید کرتا رہا۔ یہاں تک کہ میں نے سمجھا۔ شاید پڑوسی کو بھی وارث قرار دے دیا جائے گا۔

ایک دفعہ فرمایا۔ جب تم ہنڈیا پکاؤ۔ تو شوربا زیادہ کیا کرو۔ اور اپنے ہمسایوں کا خیال رکھا کرو۔ ایک دفعہ فرمایا۔ وہ شخص ہرگز مومن نہیں۔ ہرگز مومن نہیں۔ عرض کیا گیا۔ کون یا رسول اللہ فرمایا۔ جس کی ایذا رسانی سے اس کا ہمسایہ محفوظ نہیں۔ فرمایا۔ اے مسلمان بیبیو! کوئی اپنی ہمسائی کی تحقیر نہ کرے اگرچہ وہ بکری کا کھر ہی بطور تحفہ کیوں نہ بھیجے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی یہ تاکید اس امر کی متقاضی ہے۔ کہ ہمسایوں کا خیال رکھا جائے۔ اور ہر طرح امداد کی جائے۔

۷۔ صبر

خدا اور اس کے رسول نے صبر کو بہت بڑی نیکی قرار دیا ہے۔ اور صبر یہ ہے کہ جب کوئی قضاء و قدر کے ماتحت مصیبت آئے۔ تو انسان اللہ تعالےٰ کی رضا پر راضی رہے۔ اور بے صبری اور خدا تعالےٰ کے متعلق شکوہ کے کلمات اپنی زبان پر نہ لائے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے مجھے بتایا ہے کہ میرے اس بندے کی جزا جنت کے سوا اور کچھ نہیں جس کا کوئی پیارا میں نے دنیا سے اٹھا لیا۔ مگر اس نے ثواب کی امید پر صبر کیا۔ اسی طرح فرمایا۔ مومن مرد اور مومن عورت کے نفس اور اولاد و مال پر کوئی نہ کوئی مصیبت رہتی ہی ہے تاکہ صبر کرنے کے صلہ میں قیامت کے دن وہ اللہ تعالےٰ کے حضور ایسی حالت میں حاضر ہو۔ کہ اس کا کوئی گناہ نہ ہو۔ آپ نے فرمایا۔ ایک مسلمان کو کانٹا تک نہیں چبھتا مگر اس کے عوض اس کے گناہ اس طرح دور کئے جاتے ہیں۔ جس طرح درخت کے پتے گر جاتے ہیں۔ ایک دفعہ فرمایا ایک مسلمان کو نہ کوئی مرض ہوتا ہے اور نہ کوئی غم۔ مگر اس کے بدلہ میں اللہ تعالےٰ اس کے گناہوں کو دور کر دیتا ہے۔ حدیثوں میں آتا ہے ایک دفعہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم ایک جگہ سے گزر رہے تھے۔ کہ آپ نے ایک عورت کو دیکھا۔ جو ایک قبر پر کھڑی رو رہی تھی۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عورت صبر کر۔ وہ کہنے لگی۔ تجھے کیا پتہ مجھ پر کتنی بڑی مصیبت آئی ہے۔ بعد میں اسے کسی نے بتایا۔ کہ یہ تو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم تھے۔ وہ یہ سنکر آپ کے پاس حاضر ہوئی۔ اور کہنے لگی۔ یا رسول اللہ۔ مجھے معاف فرمایئے۔ میں نے حضور کو پہچانا نہیں تھا۔ آپ نے فرمایا۔ صبر تو وہی ہے۔ جو اس وقت کیا جائے۔ جب صدمہ پہونچے۔ رو دھو کر تو خاموش ہونا ہی پڑتا ہے۔

174

۸۔ پردہ پوشی

ایک نیکی یہ ہے۔ کہ کسی کے ذاتی عیب پر حتی الامکان پردہ ڈالا جائے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ کوئی بندہ کسی بندے کی پردہ پوشی نہیں کرتا۔ مگر اللہ تعالےٰ قیامت کے دن اس کی پردہ پوشی کرے گا۔ جو شخص کسی کا عیب لوگوں میں بیان کرتا پھرتا ہے۔ اُسے اس قرآنی وعید سے ڈرنا چاہیئے۔ کہ ان الذین یحبون ان تشیع الفاحشۃ فی الذین اٰمنوا لھم عذاب الیم فی الدنیا والاٰخرۃ۔

۹۔ محاسبۂ نفس

ایک نیکی یہ ہے۔ کہ روزانہ انسان اپنے نفس کا محاسبہ کرے اور دیکھتا رہے۔ کہ اس کا قدم نیکی کے میدان میں ہے۔ یا بدی کے میدان میں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ مبارک ہے وہ جسے اپنے عیوب کی فکر نے دوسروں کا عیب بیان کرنے سے روکے رکھا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کے خلاف مولوی محمد علی صاحب کی افتراپردازی

جناب مولوی صاحب سے ایک سوال

جناب مولوی محمد علی صاحب نے ایک مضمون "مجاہدہ رمضان میں تہجد کی دعائیں" شائع کیا ہے۔ انہوں نے اس میں اپنے ساتھیوں کو دعاؤں کی تلقین کی ہے۔ لیکن حسب دستور جماعت احمدیہ قادیان کے متعلق نیش زنی سے باز نہیں رہے۔ پیر پرستی اور ریاست کے دیرینہ نغمہ کا اعادہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔

"اس کے ساتھ ہی غلو کی بنیاد رکھ کر اس شخص کو جو مدعیٔ نبوت پر لعنتیں بھیجتا تھا مدعی نبوت قرار دیا۔ اور ساٹھ کروڑ کلمہ گوؤں کو کافر بنا دیا۔ یہ کہہ کر کہ اب کلمہ پڑھنے سے کوئی شخص مسلمان نہیں ہوتا کلمہ کو ہی منسوخ کر دیا۔"

(پیغام صلح ۳۱ اکتوبر)

افسوس کہ مولوی صاحب نے رمضان المبارک کا بھی احترام ملحوظ نہ رکھا۔ اور اس قدر خطرناک غلط بیانی کا ارتکاب کیا انہیں خوب معلوم ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے غیر تشریعی نبوت کا دعوےٰ فرمایا ہے۔ اور اسی نبوت کا مدعی حضور کو جماعت احمدیہ مانتی ہے۔ تشریعی نبوت کے دعویٰ کو آپ نے ناجائز قرار دیا۔ اور اس کے مدعی پر لعنتیں بھیجی ہیں۔ اور جماعت احمدیہ بھی تشریعی نبوت کے مدعی پر لعنتیں بھیجتی ہے۔ لہذا جماعت احمدیہ کے عقیدہ کو "غلو کی بنیاد" قرار دینا سراسر باطل ہے۔ افسوس تو یہ ہے۔ کہ مولوی محمد علی صاحب نے قصداً یہ الزام لگایا ہے۔ ورنہ کیا انہیں یاد نہیں کہ خود وہ عدالت میں حلفیہ بیان میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی موجودگی میں ۱۳ مئی ۱۹۰۴ء کو فرما چکے ہیں۔ کہ

"مکذب مدعی نبوت کذاب ہوتا ہے مرزا صاحب ملزم مدعیٔ نبوت ہے۔ اور اس کے مرید اس کو دعوےٰ میں سچا اور دشمن جھوٹا سمجھتے ہیں۔ پیغمبر اسلام مسلمانوں کے نزدیک سچے نبی ہیں۔ اور عیسائیوں کے نزدیک جھوٹے ہیں۔"

سنہ ۱۹۱۴ء تک وہ اور ان کے ساتھی اخبار "پیغام صلح" میں مؤکد بحلف اعلان کرتے تھے۔ کہ ہم حضرت مسیح موعود کو نبی اور رسول مانتے ہیں۔ اور آپ کی اتباع میں ہی نجات یقین کرتے ہیں۔ اندریں حالات ہر منصف مزاج انسان مولوی صاحب کی حال کی غلط بیانی پر افسوس کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔

مندرجہ بالا سطور میں دوسری سخت غلط بیانی یہ کی گئی ہے۔ کہ گویا جماعت احمدیہ کلمہ طیبہ لا الٰہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ کو منسوخ قرار دیتی ہے۔ انا للّٰہ وانا الیہ راجعون۔ جماعت احمدیہ کے نزدیک کلمہ طیبہ نہ منسوخ ہوا نہ ہو سکتا ہے۔ ساری دنیا میں ہر نومسلم کو احمدی اسی کلمہ طیبہ کے ذریعہ داخل اسلام کرتے ہیں۔ اور ہمارا الیقین ہے۔ کہ اس کلمہ کو صدق دل سے ادا کئے بغیر کوئی شخص داخل اسلام نہیں ہو سکتا۔ پس یہ محض غلط ہے۔ کہ ہمارے نزدیک "اب کلمہ پڑھنے سے کوئی شخص مسلمان نہیں ہوتا"۔ بلکہ جہاں تک کلمہ طیبہ کا تعلق ہے۔ اس کو پڑھ کر انسان مسلمان ہوتا ہے۔ مگر یاد رہے کہ مسلمان بننے یا مسلمان رہنے کے لئے صرف کلمہ طیبہ کا زبان سے ادا کر دینا کافی نہیں۔ بلکہ اللہ تعالےٰ سب فرشتوں۔ سب کتابوں۔ سب رسولوں۔ قضاء وقدر اور قیامت پر تفصیلی ایمان کے بغیر کوئی شخص نہ مسلمان ہو سکتا ہے۔ اور نہ مسلمان رہ سکتا ہے۔ اس عقیدہ پر تمام مسلمانوں کا اتفاق ہے۔ آج اگر کوئی شخص حضرت عیسےٰ علیہ السلام کو جھوٹا قرار دیتے ہوئے ہزارہا مرتبہ بھی لا الٰہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ کہے۔ کوئی مسلمان اسے مسلمان تسلیم نہیں کریگا اس فتوے پر اگر مولوی محمد علی صاحب کی فطرت کا انسان شور مچا دے۔ کہ ظلم ہو گیا۔ مسلمانوں نے کلمہ طیبہ کو منسوخ کر دیا ان کے نزدیک اب کلمہ پڑھنے سے کوئی شخص مسلمان نہیں ہوتا۔ کیونکہ زید نے محض حضرت عیسےٰ کی نبوت کا انکار کیا ہے۔ ورنہ وہ ہزاروں دفعہ باآواز بلند کلمہ طیبہ پڑھ رہا ہے۔ مگر یہ اسے مسلمان نہیں مانتے۔ بتلائیے ایسے شور مچانے والے کے فعل کو دیانتداری پر محمول کیا جا سکتا ہے۔ اور اندریں صورت مسلمانوں کو کلمہ طیبہ کا منسوخ قرار دینے والا کہا جا سکتا ہے؟ ہرگز نہیں بلکہ اسے سمجھا جائیگا۔ کہ بے شک کلمہ طیبہ پڑھنے سے انسان مسلمان ہو جاتا ہے۔ مگر یہ اسی وقت ہے۔ جب وہ سب ایمانیات پر یقین رکھتا ہے۔ کسی ایک نبی کا انکار بھی انسان کو اسلام سے خارج کر دیتا ہے۔ کیا اتنی سی سیدھی بات بھی مولوی محمد علی صاحب نہیں سمجھ سکتے یقیناً سمجھ سکتے ہیں۔ مگر چونکہ انہیں جماعت قادیان سے بغض ہے۔ اور اس بغض کو دنیا میں پھیلانا چاہتے ہیں۔ اس لئے رمضان میں بھی اس قسم کے رویہ کو ترک نہیں کرتے۔

میں اس جگہ جناب مولوی صاحب سے ایک اہم سوال کرنا چاہتا ہوں۔ مولوی صاحب لکھ چکے ہیں۔

(الف) "اسلام کی بڑی اور آخری حدبندی توحید الٰہی ہے۔ پس جو شخص توحید الٰہی کا قائل ہوتا ہے۔ وہ اسلام میں داخل ہو جاتا ہے۔"

(ب) "مسیح موعود کے نہ ماننے سے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ وہ دائرہ اسلام سے اس وقت تک خارج نہیں ہوتا۔ جب تک کہ لا الٰہ الا اللّٰہ کا انکار نہ کرے۔"

(مسئلہ کفر و اسلام والا مشہور مضمون)

تو گویا آپ کے نزدیک لا الٰہ الا اللّٰہ کہنے سے یا صرف اقرار توحید سے کوئی شخص مسلمان ہو جاتا ہے۔ کیا اس تعریف کی رو سے یہودی اور برہمو آپ کے نزدیک مسلمان ہیں۔ کیونکہ وہ بالعموم وحدت خالق کے قائل ہیں؟ نیز کیا آپ اس عقیدہ کے رو سے کلمہ کے اس حصہ کو کہ "محمد رسول اللّٰہ" منسوخ مانتے ہیں۔ کہ اس کے بغیر ہی صرف اقرار توحید سے مسلمان ہو جانا تسلیم کرتے ہیں۔ نیز اگر کوئی شخص آپ پر یہ اعتراض کرے۔ کہ اگر لا الٰہ الا اللّٰہ کہنے سے کوئی مسلمان نہیں ہوتا جب تک محمد رسول اللّٰہ ساتھ نہ کہے۔ تو کیا اقرار توحید کو آپ لوگ منسوخ مانتے ہیں۔ اور اس کی کچھ بھی قیمت نہیں۔ گویا آپ کے نزدیک رسالت توحید سے بڑھ کر ہے۔ جناب مولوی صاحب فرمائیے۔ آپ ایسے سوالات کا کیا جواب دیں گے؟

خاکسار ابوالعطا جالندھری

ضروری اطلاع

سید محمد ایوب صاحب موصی احمدی قانونگو آرہ کی طرف سے مسلسل دو سال سے حصہ آمد وصول نہیں ہوا۔ اور نہ ہی ان کی طرف سے کوئی خط ملا ہے۔ اس لئے ان کو اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ پندرہ دن کے اندر اندر وہ اپنے پتہ سے اطلاع دیں۔ نیز لکھیں کہ وہ اپنی وصیت جاری رکھنا چاہتے ہیں یا نہیں۔ ورنہ ان کی وصیت منسوخ کر دی جائے گی۔

سکرٹری بہشتی مقبرہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فلسطین میں اتلافِ جان و مال کا دور دورہ

پندرہ روز کے متعلق سرکاری شمار و اعداد

عیسائیوں یہودیوں اور مسلمانوں کیلئے ارضِ مقدسہ

فلسطین ارضِ مقدسہ کے نام سے مشہور ہے۔ اور فی الحقیقت ارضِ مقدسہ ہے۔ مسیحی دنیا کے نزدیک اسلئے ارضِ مقدسہ ہے۔ کہ حضرت مسیح علیہ السلام فلسطین میں پیدا ہوئے۔ یہاں ہی نشوونما پائی۔ یروشلم اور ناصرہ ان کے مستقر رہے۔ اور آخر اسی ارضِ مقدسہ (Holy Land) میں بقول مسیحین صلیب پر چڑھ کر ان کے لئے جان دیدی اور ان کے لئے کفارہ قرار پائے الغرض یہ زمین مسیحیت کی جائے پیدائش۔ اور اس کی بعض بستیاں مسیحیوں کے لئے قابل قدر یادگاریں ہیں۔

یہود کے لئے بھی یہ ارضِ مقدسہ ہے۔ کیونکہ یہاں موسیٰ مردِ خدا (علیہ السلام) ان کو آباد کرنے کے لئے فرعون کے پنجہ سے چھڑا کر لایا اور بنی اسرائیل حضرت یوشع بن نون علیہ السلام کے زمانہ میں یہاں آکر آباد ہوئے۔ حضرت داؤد علیہ السلام نے یروشلم (قدس بیت المقدس) میں بنی اسرائیل کے لئے قبلہ تیار کیا۔ اور ایک مدت تک وہ یہاں امن سے زندگی بسر کرتے اور سلطنت کرتے رہے۔ آخر ایک وقت آیا۔ کہ انہوں نے اسی زمین میں اپنے خیال کے مطابق مسیح علیہ السلام کو صلیب پر چڑھا کر جھوٹا ثابت کرکے ابد تک کے لئے انبیاء کی آمد سے پیچھا چھوڑایا اور آج تک ایلیا کے منتظر اور دیوار گریہ کے پاس آہ و بکا کرنے اور خدا کی مدد کے منتظر ہیں۔ مگر خدا کے ایک نبی کو ایذاء دینے اور اس کے سچے نبی کو ملعون ثابت کرنے کے جرم کی پاداش میں یہاں سے نکالے گئے۔ اور مغضوب علیہم قرار پائے۔

مسلمان اسے قرآن شریف کے ارشاد کے ماتحت ارضِ مقدسہ یقین کرتے ہیں۔ مسلمانوں کا قبلہ پہلے بیت المقدس رہا۔ پھر وحی الٰہی سے بیت اللہ۔ مکہ معظمہ قرار پایا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں قدس (یروشلم) فتح ہوا۔ اور جامع سیدنا حضرت عمر رضی اللہ عنہ (بیت المقدس) کی تعمیر ہوکر مسلمانوں کیلئے ایک قابل قدر اور قابل القا یادگار قرار پائی۔ ارضِ فلسطین عربوں سے بھر گئی۔ اور دوسری قوموں کا نام و نشان مٹ گیا۔ یہود یا عیسائیوں میں سے جو کوئی خال خال رہ گیا۔ وہ یا تو عرب تھے۔ اور یا النادر کالمعدوم کا حکم رکھتے تھے۔ اس لئے ارضِ فلسطین خالص عرب آبادی ہوگئی۔

برطانیہ اور یہود

مگر اب برطانیہ چاہتا ہے۔ کہ فلسطین ارضِ مقدسہ۔ عربوں سے حکمت عملی سے چھین کر اور بالفور کے ناقابل قبول اعلان کے مطابق اسے "ارضِ یہود" بنا دے یہاں یہود کو آباد کرکے ان سے کئی قسم کے فوائد اٹھائے۔ (ا) یہود مالدار قوم ہے۔ جنگ کے موقعہ پر جسے بعض حکومتوں نے لابدی کر دیا ہے۔ اور جس سے برطانیہ زیادہ دیر تک گریز نہیں کرسکتا۔ ان کے اموال سے فائدہ اٹھا (ب) بحر متوسط کا راستہ جہاں سے گزر کر برطانیہ ہندوستان آتا ہے۔ اس کے لئے کسی صورت میں بھی بند نہ ہونے پائے (ج) عراق سے جو پٹرول حیفا لایا گیا ہے۔ اور یہاں سے برطانیہ ہر جگہ لے جاتا ہے۔ وہ کامل طور پر محفوظ رہے۔ (د) بیت المقدس جو کبھی جنگوں سے بھی ہاتھ نہیں آسکا۔ اس پر آسانی سے قبضہ کرے۔ وغیرہ ذالک انہی مقاصد کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومت برطانیہ نے یہود کو یہاں لاکر بسانا۔ اور ان کے لئے فلسطین کو جو بلاد عربیہ کا جزو اور خالص عربوں کی ملکیت ہے۔ "قومی وطن" بنانا شروع کیا۔

یہود جو بہر نظر اور ہر حکومت میں مغضوب قوم ہے۔ جلد جلد یہاں آکر آباد ہونے لگے۔ اور ہزاروں کی تعداد میں "مہاجر" ہوکر فلسطین میں آ گئے۔ عربوں سے سستے داموں زمینیں خرید لیں۔ اور کثیر حصہ زمین کے مالک بن گئے۔ ہر چیز کا نرخ گراں ہوگیا۔ اور قریباً ہر چیز پر ان کا تسلط جمنے لگا۔ اور مغضوب علیھم یہود "ارضِ مقدسہ" پر اپنی حکومت اور تسلط کے خواب دیکھنے لگے۔ اس کا اعلان ہونے لگا۔ اور فلسطین سے حصہ طلب کرنے لگے۔ تو عرب جو قریباً بے وطن ہو جانے والے تھے۔ بیدار ہوگئے برطانوی پالیسی ان کی سمجھ میں آگئی۔ اور انہوں نے باواز بلند کہا۔ کہ فلسطین کے مالک اور باشندے ہم ہیں۔ اس مغضوب علیہم قوم کا داخلہ بند کرو۔ حکومت برطانیہ کے لئے مذکورہ بالا فوائد ایسا کرنے سے مانع تھے۔ اس لئے اس نے کوئی پروا نہ کی۔

تنگ آمد بجنگ آمد

آخر مقاطعہ اور ہڑتالوں کے ذریعے جنگ شروع ہوگئی۔ مگر حکومت برطانیہ نے اس کا جواب سختی سے دیا۔ لیڈر نظر بند کر لئے۔ ان کو مختلف قسم کی سزائیں دیں اور اس پر غضب یہ کیا۔ کہ ایک کمیشن مقرر کرکے فلسطین کو تین حصوں میں تقسیم کرنے کی تجویز اور اس پر ایک قلیل مدت کے بعد عملدرآمد کرنے کا اعلان کر دیا۔ اور اس تجویز میں ۱/۲ یہود کو دیدیا۔ ۱/۴ آپ رکھ لیا اور ۱/۴ عربوں کو دینے کا اعلان کیا۔ عرب بھلا کب گوارا کرسکتا ہے۔ کہ وہ ارضِ فلسطین کا ۳/۴ غیروں کو پھر ان کو جن کا یہاں تعلق ہی نہیں دیدے اور ان کے لئے تو فلسطین قومی وطن بن جائے اور یہ بے وطن ہوکر رہ جائے آخر اس پر باقاعدہ جنگ شروع ہوگئی عرب مصر ہے۔ کہ (۱) یہود کا داخلہ بند کرو۔ (۲) تقسیم فلسطین کی تجویز کو باطل کرو۔ (۳) ہمارے حقوق محفوظ کرکے استعمار اور صیہونیت کا خاتمہ کرو۔ برطانیہ اس کے جواب میں اسے ہوائی جہازوں۔ توپوں۔ جنگی موٹروں۔ فوجوں۔ بندوقوں اور پستولوں سے ڈرانا چاہتا ہے۔ مگر عرب ڈرنے والی مخلوق نہیں۔ اب نتیجہ یہ ہے۔ کہ دو سال سے یہاں باقاعدہ جنگ شروع ہے۔ بے شمار جانیں ہر دو جانب سے تلف ہو چکی ہیں۔ مگر ابھی تک عرب کی آواز برطانیہ کے کانوں پر اثر نہیں کرسکی ہجرت یہود باقاعدہ جاری ہے۔ چنانچہ گزشتہ ۶ ماہ میں تین ہزار دو سو چالیس یہود فلسطین میں داخل ہوئے۔ اور آئندہ چھ ماہ میں (اکتوبر ۱۹۳۸ء تا مارچ ۱۹۳۹ء) ہائی کمشنر فلسطین کی طرف سے ۴۴۴۰ یہود کو فلسطین میں داخلہ کی اجازت دینے کا سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔

تشدد کا دور دورہ

الغرض عرب فلسطین کی آواز کو علاوہ اس پولیس اور فوج کے جو فلسطین میں پہلے سے موجود تھی۔ پچیس ہزار ۲۵۰۰۰ برطانوی سپاہی (سرکاری اعداد و شمار) برطانیہ سے بھیجکر دبانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ مگر باوجود ان سب باتوں کے ذیل میں صرف پندرہ ایام گزشتہ کے حوادث کے وہ اعداد و شمار پیش کئے جاتے ہیں۔ جو سرکاری طور پر اخبارات میں شائع کئے گئے ہیں۔

75

دُنیا بھر میں پٹیل کی بہترین
مشین سویاں ہنگل پلیٹیڈ (نو ایجاد)

ایم۔ اے رشید اینڈ سنز انجینیرز بٹالہ پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صرف دو ہفتہ کے حوادثات

سرکاری اعداد و شمار کی رو سے اس وقت فلسطین میں پچیس ہزار (۲۵۰۰۰) فوج ہے یہ لشکر روزانہ مختلف شہروں اور دیہات میں چکر لگاتا ہے۔ اور مختلف مقامات کی تفتیش کرتا ہے۔ تا اگر کسی جگہ اسلحہ یا آتشین مادہ ہو۔ تو اس پر قبضہ کر لے اور اس کے رکھنے والوں کو گرفتار کیا جا سکے۔ قدس میں تین یوم تک (دن رات) کسی شخص کو اپنے گھر سے نکلنے کی اجازت نہیں تھی۔ حیفا کے متعدد مقامات کی تفتیش کی گئی۔ تا اسلحہ دار دل یا تو ار عرب کی مدد کرنے والوں کو گرفتار کیا جا سکے۔ اس اثناء میں متعدد اشخاص کو گرفتار کیا گیا۔ حیفا۔ یافا۔ قدس اور نابلس میں کرفیو آرڈر جاری ہے۔ جس کی رو سے شام کے ۶ بجے سے صبح کے ۶ بجے تک اپنے گھروں سے نکلنا منع ہے۔ (اب رمضان میں تخفیف کر دی گئی ہے اور یہ وقت ۸ بجے شام سے ۳ بجے صبح تک کر دیا گیا ہے۔) جملہ اخبارات کا داخلہ جو شام وغیرہ سے شائع ہوتے ہیں اور سخت گیرانہ پالیسی کے خلاف لکھتے ہیں۔ فلسطین میں ممنوع ہے۔ اخبارات فلسطین کو صرف اسی قدر اجازت ہے کہ وہ حوادث فلسطین کے متعلق صرف وہی خبریں شائع کریں۔ جو روزانہ حکومت کی طرف سے سرکاری گزٹ میں شائع کی جاتی ہیں۔ ان کے علاوہ دوسری خبریں شائع کرنے کی اجازت نہیں۔

گرفتاریاں

۲۸ آدمیوں کو مختلف مقامات سے جن کے پاس اسلحہ تھا گرفتار کیا گیا۔ اور پکڑ دھکڑ کے سلسلہ میں ایک گاؤں سے ۱۶۰ آدمی اور دوسرے گاؤں سے ۳۰۰ آدمی گرفتار کر لئے گئے۔ اور لشکر انہیں تحقیقات کے لئے اپنے ساتھ لے گیا۔ گیارہ عربوں کو پھانسی دی گئی۔ اور ۲۳ گاؤں کو جرمانہ کیا گیا اور یہ جرمانہ ۲۵ پونڈ سے لے کر ۳۰۰ پونڈ یعنی چار ہزار روپیہ تک فی گاؤں ہے۔

عربوں نے کیا کیا

الغرض عربوں کی آواز کو دبانے کے لئے ان پندرہ ایام میں یہ اقدامات عمل میں لائے گئے۔ اس کا جو جواب ان پندرہ ایام میں عربوں کی طرف سے دیا گیا وہ سرکاری گزٹ کی اطلاعات کے مطابق مندرجہ ذیل ہے۔

۲ ہوائی جہاز گرا کر تباہ کئے گئے تین مرتبہ ریل گاڑی ڈائنامیٹ کے ذریعہ لائن سے اتار کر تباہ کی۔ سات مرتبہ ٹرالی جو گاڑی کی حفاظت اور ریل کی دیکھ بھال کے لئے گاڑی کے آگے آگے چلتی ہے۔ اور جس میں برطانوی فوجی سپاہی معہ اسلحہ بیٹھے ہوتے ہیں۔ ریل سے اتار کر تباہ کی۔ بارہ مقامات مثل۔ حیفا۔ یافا۔ نابلس۔ قدس وغیرہ میں ٹیلیفون اور بجلی کے تار قطع کئے۔ اور انہی روزمرہ کے مصائب کے پیش نظر حکومت کو اپنا محکمہ مرکزیہ نابلس سے تبدیل کر کے حیفا لانا پڑا۔ ۱۷۴ مقامات پر بم پھینکے گئے۔ ۳۴ مقامات پر ڈائنامیٹ پھینکے۔ ۲۶ مختلف یہودی مستعمرات پر گولیاں چلائی گئیں۔ جن کے نتیجہ میں ۱۰۵ آدمی مقتول ہوئے اور ۹۶ مجروح۔ ۷۴ مختلف مقامات پر آگ لگائی گئی۔ اور ماچس۔ تمباکو اور بعض دیگر اشیاء کے ۴ کارخانے جلائے گئے۔ جن میں سے ایک کے نقصان کا اندازہ بیس ہزار پونڈ (۲ لاکھ ۶۰ ہزار روپیہ تقریباً) اور دوسرے کے نقصان کا اندازہ ۱½ لاکھ پونڈ (ساڑھے ۱۸ لاکھ روپے تقریباً) کیا گیا۔ تین مرتبہ پٹرول کے پائپ (جو عراق سے حیفا آتے ہیں) مختلف مقامات سے اکھاڑ کر پٹرول کو آگ لگائی گئی۔ حیفا میں تین دن متواتر ہڑتال عام رہی۔ اور دس دن تک بازار کی صفائی کرنے والوں نے ہڑتال کی جس کی وجہ سے شہر میں اس قدر گند جمع ہو گیا۔ کہ حکومت کو متعدی امراض پھیل جانے کا اندیشہ ہو گیا۔ اور گیارہ ہزار اٹھارہ نارنگی کے پھل دار درخت ان پندرہ ایام میں مختلف مقامات پر کاٹے گئے۔

الغرض عرب فلسطین اپنی آواز سنانے پر مصر ہے اور استعمار اور صیہونیت کا اپنے ملک سے خاتمہ کرنے پر تلا ہوا ہے۔ ادھر حکومت اپنی طاقت کے بھروسہ پر فلسطین کو یہود کا قومی وطن بنانے پر مصر ہے۔ ان حالات میں فلسطین میں جو بدامنی اور بیکاری۔ اتلاف جان اور اتلاف مال ہو رہا ہے۔ اس کا اندازہ لگانا ناممکن نہیں۔ امید ہے کہ احباب ماہ رمضان میں فلسطین کے لئے خاص طور پر دعائیں فرما کر ممنون فرمائیں گے۔

محمد شریف المبشر الاسلامی بالدیار العربیہ

مبلغ گولڈ کوسٹ و سیرالیون کی تبلیغی رپورٹ بابت ماہ ستمبر ۱۹۳۸ء

مولوی نذیر احمد صاحب مبلغ افریقہ لکھتے ہیں۔ کہ عرصہ زیر رپورٹ میں قریباً ہر روز صبح کے وقت قرآن کریم اور عشاء کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب بالعموم کشتی نوح کا درس دیا جاتا رہا۔ عام اسلامی مسائل بھی سمجھائے گئے۔ بالخصوص سود کے خلاف وعظ کرتا رہا۔ کیونکہ اس لعنت نے یہاں کے لوگوں کو بالکل قلاش بنا دیا ہے۔ احمدی احباب کے مکانات پر جا کر ان سے ملاقاتیں کیں۔ ان کے سوالات کے جواب دیئے۔ اور ان کی تربیت کی کوشش کی گئی۔ احباب جماعت میں باہم اتحاد اور یک جہتی پیدا کرنے میں کوشاں رہا

اس کے علاوہ تبلیغ کے لئے بھی مختلف لوگوں کے پاس گیا۔ اور زبانی تبلیغ کے علاوہ سلسلہ کا لٹریچر بھی ان کو مطالعہ کے لئے دیا۔ ایک عیسائی نوجوان سے ایک مجلس میں گفتگو ہوئی۔ جسے تبلیغ کی گئی۔ بعد ازاں وہ میرے مکان پہ ملنے آیا۔ امید ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے قبول حق کی توفیق دے گا۔

بعض احمدی دوستوں نے میری تحریک پر معینہ شرح کے مطابق چندہ دینے کا وعدہ کیا ہے۔ لوگوں میں یہاں تعویذ۔ گنڈہ کا بہت رواج ہے۔ اس کے خلاف ان کو سمجھایا گیا۔ اس جگہ احمدیت کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے جو کامیابی ہو رہی ہے۔ اسے دیکھ کر فری ٹاؤن سے مخالفین نے ایک شخص کو بھیجا۔ جس نے ہمارے خلاف بہت شور شر کیا۔ لیکن لوگوں نے اسے اپنے گاؤں سے نکال دیا۔ بعض ذی مرتبت لوگ اور مقامی علماء مکان پر آ کر ملتے رہے۔ افسران سرکاری بھی ہماری سوشل خدمات کو منظر استحسان دیکھتے ہیں۔ چنانچہ وقتاً فوقتاً وہ اس کا اظہار بھی کرتے رہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب یہاں اس قدر کامیابی ہوئی ہے کہ گرجا میں کوئی شخص بھی نہیں جاتا۔ اور اس وجہ سے عیسائی پادری سخت ناراض ہو رہے ہیں۔ اس عرصہ میں ایک اور عیسائی نوجوان نے اسلام قبول کیا۔ کچھ عرصہ ہوا مقامی حکام کو میں نے ایک چٹھی لکھی تھی۔ کہ مسلمان رعایا کے حقوق کی حفاظت کی جائے۔ جن کی سیرالیون میں کثرت ہے۔ اس ریاست کا پرائیڈنٹ چیف یہاں آیا۔ اسے بھی تبلیغ کی گئی۔ ایک اور قصبہ خودسے کریا میں بھی ایک مسلمان نے احمدیت قبول کی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے دوست مسجد میں شوق سے آتے ہیں۔ فجر کی نماز میں قریباً ۲۰۰ دوست شامل ہوتے ہیں۔

سیکسی لٹریچر پر بہترین اور مستند کتاب!

جنسی امراض اور اُن کا علاج

مصنفہ کرنل بھولا ناتھ صاحب آئی ایم ایس آنریری فزیشن شہنشاہ جارج پنجم

طب اور ڈاکٹری سے ناواقف کتب فروشوں کے تحریف تحقیق اور گمراہ کن کوک شاستروں سے بچنا ضروری ہے جو لوگ گمراہ بیماریوں کے شکار ہیں وہ اشتہاری ادویات پر روپیہ ضائع کرنے کی بجائے اس کتاب سے فائدہ اٹھائیں

[illegible]

کتب خانہ لطف زندگی موچی گیٹ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فاقہ کشی کے سوا کچھ نہ حاصل کرنیوالے روزہ دار

پچھلے عشرہ رمضان میں چند واقعات ہندو اخبارات میں ایسے چھاپے گئے ہیں جن سے غالباً یہ ظاہر کرنا مقصود ہے۔ کہ روزوں کا اثر اخلاق پر اچھا نہیں ہوتا۔ حالانکہ روزوں کی اصل غرض ہی کلام الٰہی میں لعلکم تتقون بتائی گئی ہے۔ یعنی تمام اخلاق حسنہ کی تکمیل۔ ایک واقعہ تو الفضل میں چھپ چکا ہے۔ جب ایک روزہ دار نے روزہ کھولنے کے وقت جب اپنے سامنے ایسا دودھ دیکھا جس میں کچھ نقص تھا۔ تو اپنی بیوی کو اتنا مارا۔ کہ وہ بیچاری وہیں جاں بحق ہو گئی۔ دوسرا واقعہ چھچھ کے علاقہ کا چھپا ہے کہ ایک روزہ دار باہر کنوئیں پر کام کر رہا تھا۔ اس کا باپ گاؤں سے آگیا۔ اس نے پوچھا افطاری لائے ہو۔ باپ نے جواب دیا۔ ابھی لاتا ہوں۔ بیٹے نے جھنجلا کر اپنے باپ پر حملہ کیا اور اسے زخمی کر دیا۔ دوسرا بھائی بیچ بچاؤ کے لئے آگے بڑھا تو اسے روزہ دار بھائی نے چھرا مار کر وہیں قتل کر دیا۔ افسوس۔

تیسرا واقعہ ابھی میں نے بٹھنڈہ کا پڑھا ہے۔ کہ ایک نوجوان روزہ دار کو افطار کے وقت اسکی والدہ نے کسی ایسی چیز سے روزہ کھولنے سے منع کیا۔ جو طبی لحاظ سے یا غالباً مکروہ ہونے کی وجہ سے جائز و مناسب نہ تھی۔ تو اس نوجوان نے فرط غضب میں رات کو افیون کھا کر خودکشی کر لی جو حرام موت اور اسلام میں لاتیئس من روح اللّٰہ الا القوم الکافرون کے ماتحت ایسا گناہ ہے کہ بخشا ہی نہیں جاتا۔ کیونکہ غفران طلب کرنے کا کوئی موقعہ ہی نہیں رہتا۔ ان واقعات کو پڑھ کر اس بات کی کتنی سخت ضرورت معلوم ہوتی ہے۔ کہ اسلامی تعلیم کی حکمت اور فلسفہ بیان کیا جائے اور لوگوں کو اچھی طرح سے ذہن نشین کیا جائے۔ کہ اسلام کا کوئی حکم حکمت سے خالی نہیں۔ اور نماز۔ روزہ۔ زکوٰۃ۔ حج۔ موصل الی المقصود نہیں۔ بلکہ اس مقصود تک پہنچانے والے ہیں۔ اسلئے نہایت ضروری ہے۔ کہ ان پر عمل کرتے ہوئے تمام ان شرائط کی پابندی کی جائے۔

وصیت نمبر ۵۲۱۹

منکہ ملک حبیب حسن ولد صوبیدار ڈاکٹر ظفر حسن صاحب قوم ککے زئی عمر ۲۱ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳ ؍ ۳۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد اسوقت صرف ایک سو آٹھ روپیہ ہے۔ جو صدر انجمن احمدیہ کے خزانہ میں بمد امانت جمع ہے۔ فی الحال میں بیت المال میں عارضی طور پر کام کر رہا ہوں۔ (پندرہ روپے ماہوار پر) اس کی آمد کا بھی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اسکے علاوہ اگر میں اپنی زندگی میں اس جائیداد کے حصہ وصیت کردہ میں سے کوئی رقم حوالہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد حصہ وصیت سے منہا کر دی جائیگی۔ اگر میری کوئی جائیداد بوقت وفات ثابت ہو۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو گی۔ العبد ملک حبیب حسن۔ گواہ شد غلام حسین ریٹائرڈ انسپکٹر دارالفضل۔ گواہ شد:۔ ظفر حسن صوبیدار ڈاکٹر والد موصی۔

تریاق جریان

جریان۔ رقت انزال۔ دھات۔ رقت قبض وغیرہ کو دور کرنے کی اکسیر دوا ہے زیادہ چلنے سے تھک جانا۔ زیادہ لکھنے پڑھنے سے آنکھوں میں اندھیرا سا معلوم ہونا۔ دیر تک کام کرنے سے طبیعت کا گھبرانا مضمحل رہنا۔ درد کمر پنڈلیوں کا اینٹھنا الغرض انتہائی کمزوری ہو۔ جملہ شکایات دور کر کے از سر نو جوان خوش و بنانا اس کا کام ہے معزز دوستو! یہ وہ دوا ہے۔ جس کا صدہا مریضوں پر تجربہ ہو چکا ہے کبھی غیر مفید ثابت نہیں ہوئی امید کہ آپ تجربہ فرمائیں گے۔ قیمت صرف ایک روپیہ (عہ ۱)

اکسیر سوزاک

۱۲ گھنٹہ میں جلن پیپ خون بند کرتی ہے۔ کیا اسقدر سریع التاثیر دوا دنیا میں اور کوئی ہے۔ ہرگز نہیں ضرور تجربہ کیجئے۔ اگر آپ ہزارہا ادویات استعمال کر چکے ہیں۔ تو میں آپکو رائے دیتا ہوں۔ کہ اکسیر سوزاک ضرور استعمال کریں۔ اس سے پرانے سے پرانا سوزاک بیس سال تک کا دفع ہو جاتا ہے۔ اس پر خوبی یہ ہے۔ کہ تاعمر پھر عود نہیں کرتا۔ آپ کیوں اس موذی مرض سے پریشان ہیں۔ اور اپنی نسل برباد کر رہے ہیں۔ اکسیر سوزاک کا استعمال کیجئے قیمت دو روپے۔ نوٹ:۔ اگر فائدہ نہ ہو۔ تو قیمت واپس فہرست دواخانہ مفت منگوا لیجئے۔ کیا ایک عالم سے بھی جھوٹے اشتہار کی امید ہے۔ حکیم مولوی ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ

ضرورت

نصرت گرلز ہائی سکول میں ایک B.A. B.T. استانی کی فوراً ضرورت ہے۔ B.A. J.A.V. F.A. کو ترجیح دی جائیگی۔ حاجتمند بہنیں جلد اپنی درخواستیں ہیڈ ماسٹر کے نام بھجوا دیں اور کم از کم تنخواہ جو وہ منظور کر سکتی ہوں۔ وہ بھی اپنی عرضی میں لکھ دیں۔

المعلن۔ ہیڈ ماسٹر

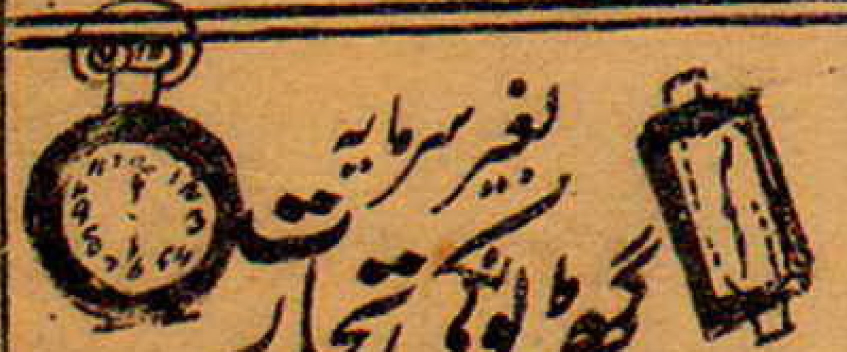

بغیر سرمایہ گھڑیوں کی تجارت

ہماری دوکان کی گھڑیوں کی نہایت کارآمد مفید لسٹ تیار ہے۔ حاجتمند احباب کارڈ لکھ کر مفت منگالیں

کمیشن ایک گھڑی منگانے پر لسٹ کی مقررہ قیمتوں پر فی روپیہ دو آنے کم ہونگے مگر جو اصحاب بطور کمیشن ایجنٹ زیادہ گھڑیاں منگا کر اپنے ماتحتوں و زیر اثر لوگوں کو دیں گے۔ ان سے مزید رعایت کی جائے گی۔ اس طرح گھر بیٹھے مالی فائدہ ہو گا لیکن یہ ضروری ہو گا۔ کہ ایسے خریداران سے کچھ رقم پیشگی اور باقی وی پی ملنے کے وقت وصول کریں۔

المشتہر منیجر احمدیہ واچ ایجنسی شاہجہانپور یو۔ پی

دوائے جریان

جریان ایسی خبیث مرض ہے۔ جس کی تشریح کی ضرورت نہیں۔ اگر آپ کا رنگ زرد رہتا ہو۔ اور کمزوری ہو۔ یا دیگر شکایت پیدا ہو چکی ہوں۔ تو فوراً دوائے جریان طلب کریں۔

قیمت عاً فی شیشی

بغیر اپریشن موتیابند کا علاج

آپ جہاں بھی رہتے ہوں۔ وہیں آپکو آنکھ میں ڈالنے کی دوائی بھیجی جائے گی جسکے استعمال سے آپ کی آنکھ کا موتیا ٹھیک ہو جائیگا اپریشن کی ضرورت نہیں۔ موتیا اترنا شروع ہو۔ یا اتر چکا ہو۔ ہر حالت میں فائدہ ہو گا۔ (انشاءاللہ) اگر اپریشن ہو چکا ہے۔ اور نظر کمزور ہے۔ تو بھی اس دوائی سے فائدہ ہو گا۔ ۱/ کا ٹکٹ بھیجکر مفصل جواب حاصل کریں

ملنے کا پتہ:۔ ڈاکٹر محبوب الرحمٰن بنگالی قادیان

اٹھرا کا کامل اور مجرب ترین علاج

عبدالرحمٰن کاغانی اینڈ سنز دواخانہ رحمانی قادیان پنجاب سے طلب فرمائیں بستر سالہ مجرب نسخہ حضرت حکیم حافظ نور الدین اعظم شاہی طبیب کا ہے۔ حمل گر جانا۔ بچہ کا مردہ پیدا ہونا۔ یا چھوٹی عمر میں فوت ہو جانا۔ اس کو اٹھرا کہتے ہیں۔ اس کے لئے ہمارے تیار کردہ محافظ اٹھرا گولیاں رجسٹرڈ استعمال کریں۔ یہ دواخانہ رحمانی حضور ممدوح کے حکم سے عین حیات میں حضور کے شاگرد حکیم عبدالرحمٰن کاغانی نے ۱۹۱۰ء میں قائم کیا۔ فہرست ادویات مفت طلب کریں۔ تمام مجرب نسخہ جات حضرت نور الدین اعظم اس دواخانہ رحمانی میں تیار ہوتے ہیں۔ قیمت فی تولہ عہ مکمل خوراک گیارہ تولہ یکمشت خریدنے والے کو ایک روپیہ فی تولہ علاوہ محصولڈاک ملیں گی۔ منیجر عبدالقدیر کاغانی قادیان

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لنڈن ۹ نومبر۔ حکومت برطانیہ نے اعلان شائع کیا ہے۔ کہ اس نے جولائی ۱۹۳۶ء میں لارڈ پیل کی صدارت میں ایک کمیشن مسئلہ فلسطین کو سلجھانے کے لئے مقرر کیا تھا جس نے رپورٹ کی تھی کہ اسے یہود۔ عرب اور انتدابی ریاستوں میں تقسیم کردیا جائے۔ حکومت نے اس تجویز کو منظور کرلیا تھا۔ لیکن بعد کے واقعات نے ثابت کردیا۔ کہ اس پر عمل کرنا مفید نہیں ہوسکتا۔ اس لئے ۲۹ دسمبر ۱۹۳۷ء کو ایک اور کمیشن مقرر ہوا جس کی رپورٹ اب شائع ہوگئی ہے۔ جس میں تقسیم کی تجویز کو مسترد کیا گیا ہے۔ اس رپورٹ پر غور کرنے کے بعد حکومت برطانیہ اس نتیجہ پر پہنچی ہے کہ اس مسئلہ کا بہترین حل اس وقت یہ ہے کہ ہمسایہ علاقوں۔ عربوں اور یہودیوں کے نمائندوں پر مشتمل ایک گول میز کانفرنس لنڈن میں طلب کی جائے۔ جو بہت جلد باہمی افہام و تفہیم سے مسئلہ فلسطین کا کوئی آخری اور قطعی حل تلاش کرے۔ عرب نمائندوں کا انتخاب حکومت برطانیہ کی منظوری سے ہوسکیگا۔ اور اگر کسی وجہ سے متفقہ حل نہ ہوسکا۔ تو حکومت اپنی معلومات کی روشنی میں جو فیصلہ مناسب سمجھے گی۔ کرے گی۔

میڈرڈ ۹ نومبر۔ جنرل فرانکو نے حکم دیا ہے۔ کہ جو جرمنی سپاہی سپین کی عورت سے شادی کرنا چاہے تو وہ شادی کرکے اس علاقہ میں آباد رہ سکتا ہے۔

دہلی ۹ نومبر۔ رامپور سے یہ افسوسناک خبر موصول ہوئی ہے کہ کل مولانا شوکت علی صاحب کی لڑکی کا انتقال ہوگیا۔ مولانا کی یہی ایک لڑکی زندہ تھی۔ کچھ عرصہ سے وہ بیمار تھیں اور قریباً پانچ ماہ سے سخت علیل ہوگئی تھیں۔

روما ۹ نومبر۔ جنوبی افریقہ کی حکومت نے حبشہ پر اٹلی کے تسلط کو تسلیم کرلیا ہے۔ چنانچہ اپنے سفیر مقیم روما کو ہدایت کردی ہے۔ کہ وہ شاہ اٹلی کی خدمت میں

سفارت کے نئے کاغذات پیش کرے۔

الہ آباد ۹ نومبر۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی نے اعلان کیا ہے کہ ۱۱ نومبر کو اینٹی واڑ ڈے منایا جائے۔

فینزبری (انگلینڈ) ۹ نومبر۔ ایک ہندوستانی ڈاکٹر سی۔ ایل۔ کٹیال یہاں کی میونسپل کمیٹی کے میئر منتخب ہوئے ہیں یہ پہلا موقع ہے۔ کہ انگلینڈ میں ایک ہندوستانی کو یہ شہری اعزاز دیا گیا

منظور کرلیا ہے۔

لاہور ۹ نومبر۔ آج احرار تحقیقاتی کمیٹی نے جنرل سیکرٹری مجلس احرار ڈاکٹر لال الدین کو عہدہ اور ممبری سے دو سال کے لئے معطل کردیا ہے۔

شیلانگ ۹ نومبر۔ آسام کے وزراء کی تنخواہوں کا اعلان سرکاری طور پر ہوگیا ہے۔ ہر ایک وزیر کو پانچ سو روپیہ ماہوار تنخواہ اور ایک سو روپیہ مکان کے لئے اور ایک سو روپیہ موٹر الاؤنس ملیگا۔ اگر مکان حکومت کی طرف سے دیا گیا۔ تو اس صورت میں صرف ایک سو روپیہ الاؤنس ملے گا۔

کمال اتاترک کا افسوسناک انتقال

استنبول ۱۰ نومبر۔ کل کی اطلاع تھی۔ کہ کمال اتاترک کی طبیعت پھر اچانک طور پر خراب ہوگئی ہے۔ آج یہ وحشت ناک خبر موصول ہوئی ہے۔ کہ آپ انتقال کرگئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ ۵۷ سال کی عمر میں فوت ہوئے ہیں۔ آپ کے انتقال کے فوراً بعد اسمبلی کا اجلاس منعقد کیا گیا۔ ابھی تک نئے پریذیڈنٹ کا انتخاب نہیں ہوا۔

پشاور ۹ نومبر۔ قرضہ بل کی سلیکٹ کمیٹی نے اپنی رپورٹ مکمل کرلی ہے اور عنقریب بل کی ترمیم شدہ شکل میں اسمبلی میں پیش کردیا جائے گا۔

کلکتہ ۹ نومبر۔ علی پور سنٹرل جیل کے پولیٹیکل قیدیوں نے گذشتہ دنوں بنگال گورنمنٹ کو لکھا تھا کہ وہ جیل میں بدسلوکی کے خلاف پروٹسٹ کے طور پر ۱۱ نومبر سے تین دن تک بھوک ہڑتال کریں گے اس کے جواب میں گورنمنٹ نے کہا ہے کہ قیدیوں کی شکایت کی کوئی وجہ نہیں وہ صرف سیاسی قیدیوں کی رہائی کے متعلق گورنمنٹ کی پالیسی کی طرف لوگوں کی توجہ کو مبذول کرانا چاہتے ہیں۔ ان حالات میں اگر قیدیوں نے ڈسپلن کی خلاف ورزی کی تو اس کے ذمہ وار وہ خود ہونگے۔

پیکن ۹ نومبر۔ جس علاقہ میں جاپان کا قبضہ ہے۔ وہاں سے روئی باہر جانے کی ممانعت کردی گئی ہے۔

لکھنؤ ۹ نومبر۔ گورنمنٹ نے اعلان کیا ہے کہ گذشتہ ایک سال میں صوبہ میں ۲۵ لاکھ روپیہ پبلک ورکس پر انفرادی طور پر خرچ کیا گیا۔

لاہور ۹ نومبر۔ ملک برکت علی نے پنجاب اسمبلی میں پیش کرنے کے لئے تین ریزولیوشنوں کا نوٹس دیا ہے کہ جملہ سرکاری افسروں کے نام حکم جاری کیا جائے۔ کہ وہ میونسپل ڈسٹرکٹ بورڈ وغیرہ لوکل باڈیز کی صدارت کے لئے اپنے آپ کو پیش نہ کریں۔ تمام لوکل باڈیز میں انتخاب کے سسٹم کو رائج کیا جائے اور نامزدگی کے سسٹم کا خاتمہ کیا جائے اور یہ قاعدہ بنایا جائے۔ کہ میونسپل کمیٹی کا صدر ہر حالت میں کوئی منتخب ممبر ہوگا۔ سپیکر نے ان تحاریک کو

کراچی ۹ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ کارپوریشن کے ایک کونسلر نے ایک ریزولیوشن پیش کرنے کا نوٹس دیا ہے کہ کراچی شہر سے تمام طوائف کو باہر نکال دیا جائے۔

راجکوٹ ۹ نومبر۔ راجکوٹ دربار اور پرجا پارٹی کا سلسلہ گفت و شنید منقطع ہوگیا ہے۔ جس کی وجہ سے دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ کردیا گیا ہے دو گھنٹہ میں گیارہ لیڈروں کو یکے بعد دیگرے گرفتار کرلیا گیا ہے۔ بارھویں لیڈر نے چارج لے لیا ہے۔ ۵۰ عورتیں بھی گرفتار کرلی گئی ہیں۔ لاٹھی چارج کئی دفعہ ہوا جس کے نتیجہ میں ایک سو آدمی مجروح ہوا۔

حیفہ ۸ نومبر۔ بندرگاہ میں ایک گودام کو آگ لگ جانے سے ۵۰ ہزار پونڈ کا نقصان ہوا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ آگ قصداً لگائی گئی تھی۔

لنڈن ۹ نومبر۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مسولینی نہر سویز کے متعلق یہ مطالبہ کرنا [illegible]

مفت ۵۰۰ مفت

نوجوانوں کے سچے خیر خواہ اور ہمدرد سیٹھ ... لال صاحب لاہور نے نوجوانوں کی بیش قیمت زندگی اور تندرستی کو سدھارنے اور قائم رکھنے کی خاطر وید کوبراج گوبند سہائے جی گپتا دیہ بھوشن ماہر معالج امراض پوشیدہ زنانہ و مردانہ کی تصنیف کردہ کتاب "رفیق زندگی" کی پانچصد جلدوں کی قیمت ادا کرکے مفت تقسیم کرنے کا حکم دیا ہے۔ اس لئے ضرورتمند اصحاب نیچے لکھے پتہ پر ایک پوسٹ کارڈ لکھ کر مفت طلب کریں۔

پتہ: ویدکوبراج گوبند سہائے گپتا ماہر معالج امراض پوشیدہ پوسٹ بکس نمبر ۲۶۵ لاہور

پائیلیکس کیا ہے؟

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی